



سندھ آرڈیننس نمبر II مجریہ 1985

SINDH ORDINANCE NO.II OF 1985

شوگر فیکٹریز کنٹرول (ترمیمی) آرڈیننس، 1985

THE SUGAR FACTORIES CONTROL (AMENDMENT) ORDINANCE, 1985

فہرست (CONTENTS)

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

1. مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

2. 1950 کے NWFP ایکٹ XXII کی دفعہ 16 کی ترمیم

Amendment of section 16 of NWFP Act XXII of 1950

3. 1950 کے NWFP ایکٹ XXII کی دفعہ 21 کی ترمیم

Amendment of section 21 of WFP Act XXII of 1950

سندھ آرڈیننس نمبر II مجریہ 1985

SINDH ORDINANCE NO.II OF 1985

شوگر فیکٹریز کنٹرول (ترمیمی) آرڈیننس، 1985

THE SUGAR FACTORIES CONTROL (AMENDMENT) ORDINANCE, 1985

[19 فروری، 1985]

شوگر فیکٹری کنٹرول ایکٹ، 1950 میں ترمیم کرنے کا آرڈیننس، جیسا کہ سندھ پر لاگو ہوتا ہے۔

جیسا کہ شوگر فیکٹریز ایکٹ، 1950 میں ترمیم کرنا ضروری ہو گیا ہے، جو کہ اس کے بعد سندھ پر لاگو ہوتا ہے؛

اب اس لیے، جولائی 1977 کے پانچویں دن کے اعلان اور قوانین (نافذ ہونے والا تسلسل) والے حکم، 1981 کی روشنی میں سندھ کے گورنر نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

مختصر عنوان اور شروعات

1. (1) اس آرڈیننس کو شوگر فیکٹریز کنٹرول (ترمیم) آرڈیننس، 1985

Short title and
commencement

کہا جائیگا۔

(2) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

NWFP کے 1950

ایکٹ XXII کی دفعہ 16

2. شوگر فیکٹریز کنٹرول ایکٹ 1950 میں، جیسا کہ سندھ میں نافذ ہوتا ہے، اس کے بعد مندرجہ ذیل ایکٹ کا حوالہ دیا گیا، دفعہ 16 میں، ذیلی دفعہ (iv) کے بعد،

Amendment of section 16 of NWFP Act XXII of 1950	ذیلی نئی دفعہ کو شامل کیا جائیگا:- ”(v) صوبائی حکومت فیکٹریوں کو ہدایت دے سکتی ہے کہ وہ کریشنگ سیزن کے اختتام پر معیاری پریمیم ادا کریں جس شرح پر صوبائی حکومت کی طرف سے وضاحت کی گئی ہو، ہر فیکٹری کی سوکروز کی وصولی کے تناسب سے صوبائی حکومت کی طرف سے مقرر کردہ بنیادی سطح کے سوکروز کے مواد سے زیادہ ہے وقتاً فوقتاً۔“
NWFP کے 1950 ایکٹ XXII کی دفعہ 21 کی ترمیم Amendment of section 21 of WFP Act XXII of 1950	3. مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ 21 میں، ذیلی دفعہ (a) کے لیے، درج ذیل کو تبدیل کیا جائے گا:- ”21. (a) اس ایکٹ کی دفعات کی خلاف ورزی کرنے والا کوئی بھی شخص، سوائے دفعہ 16 کی دفعات کے، یا اس کے تحت بنائے گئے کسی حکم یا قواعد کو ایک مدت کے لیے قید کی سزا دی جائے گی جو بارہ ماہ تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا دی جائے گی جو پندرہ ہزار روپے تک ہو سکتی ہے، یا دونوں (aa) کوئی بھی شخص جو دفعہ 16 یا اس کے تحت جاری کردہ کسی بھی ہدایات کی دفعات کی تعمیل کرنے میں ناکام رہتا ہے اسے ایک مدت کے لیے قید کی سزا دی جائے گی جو دو سال تک ہو سکتی ہے، یا گنے کی قیمت یا کو الٹی پریمیم سے دو گنا جرمانہ، جیسا کہ معاملہ ہے۔ شاید۔“ نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔

سزائیں